دارالافتاء والقضاء الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29404 نام محمد منیب صدیقی مطلوب عمومی

تاریخ 10/1/2016 پتہ لاہور

رابطہ نمبر موضوع حلال وحرام

ای میل کاتب مفتی سلیم اللہ

مکرمي و محترمي حضرت مفتي صاحب (دا،ت برکاتہم العالیہ) السلام علیکم ورحم؟ اللہ وبرکاتہ! امید ہے کہ مزاج گرامي بخیر ہوں گے؟ اغذیہ کي حلت وحرمت سے متعلق جند سوالات میں رہنمائي درکار ہے مہرباني فرماکر وافي کافي، ادلہ سے مزین جوابات مرحمت فرمادیں عین نوازش ہوگي؟ اللہ تعالي ا؟پکے علم میں اضافہ فرمائے؟ کیا فرماتے ہیں علماء دین درج ذیل مسائل کے متعلق؟ بینوا وتوجروا 1. مکروہ وحرام کے درمیان کیا فرق ہے؟کیا ممانعت میں دونوں برابر ہیں؟ 2. یہودیوں یا کرسچن کا ذبیحہ (گوشت) استعمال کیا جاسکتا ہے؟ 3. جھٹکے یا کرنٹ کے بعد ذبح کیا گیا جانور حلال ہے یا حرام؟ 4. مشیني ذبیحہ حلال ہے یا حرام؟اگر مشین کو چلاتے وقت ایک مرتبہ تسمیہ پڑھي گئي اور ہر جانور پر علیحدہ تسمیہ نہ پڑھي تو کیا سب جانور حالال ہونگے یا صرف پہلا جانور حلال ہوگا؟ 5. بیمار مرغي کو ذبح کیا گیا مگر وہ تڑپي نہیں اگر چہ خون بہہ گیا تو کیا وہ حلال ہوگئي؟ 6. بعض مرتبہ چاول وغیرہ یا دوسري بعض اغذیہ کے متعلق مکمل تحقیق نہیں ہوتي کے ان کو تیار کرنے میں تمام مراحل حلال ہیں یا نہیں جیسے تیل وغیرہ جو استعمال ہوا اس کي کوئي تحقیق نہیں ہے، تو کیا ایسے چاولوں کا کھانا درست ہے؟ والسلام محمد منیب صدیقي فاضل درس نظامي (جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ؟ لاہور)

الجواب حامداً ومصلیاً

مسائل کے تمام سوالات کا نمبر وار جواب لکھا جاتا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) حرام وہ حکم ہے جو دلیل قطعی سے ثابت ہو جبکہ مکروہ اس حکم کا نام ہے جس کا ثبوت حرام کی طرح قطعی دلیل سے نہ ہو بلکہ اس کے ثبوت میں ایک گونہ شبہ ہو مگر جس طرح حرام کا مرتکب گنہگار اور سزا کا مستحق ہوتا ہے اسی طرح مکروہ کے مرتکب کا بھی حکم ہے۔

(۲) یہودی یا کرسچن (اہل کتاب) اگر اپنے دین پر قائم ہو اور اس دین کے بنیادی عقائد کا ماننے والا ہو اور ذبح کرنے وقت اللہ کا نام لے کر ذبح کرے تو اس کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے اور اس کا کھانا جائز ہے لیکن اگر وہ اپنے بنیادی عقائد کا بھی ماننے والا نہ ہو اور مذہب سے اس کا کوئی تعلق نہ ہو بلکہ دہریہ اور مادہ پرست ہو تو اس کا ذبیحہ حلال نہ ہوگا۔

(۳) اگر جھٹکے یا کرنٹ کے عمل کے نتیجے میں جانور کو ذبح کرنے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو جاتی ہو تو اس طریقہ پر ذبح کیا گیا جانور حلال نہیں، اور اگر مذکور عمل جانور کی موت کا سبب نہ ہو اور اس عمل کے بعد بھی ذبح کرنے تک جانور زندہ رہتا ہو اور جانور کی روح نکالنے کیلئے اسے باقاعدہ طور ذبح کیا جاتا

(جاری ہے)

ہو تو اس طرح ذبح کیا ہوا جانور حلال ہوگا، مگر چونکہ یہ طریقہ ظالمانہ اور مشکوک ہے اس لئے بہر حال اس سے احتراز چاہئے۔

(٤) مشینی ذبیحہ کا طریقہ کار اگر یہ ہوتا ہے کہ ایک مشین پر دو، تین تیز دار بلیڈ لگے ہوئے ہیں، اور مشین کا بٹن دبانے پر جانور باری باری سامنے آتے ہیں یعنی ایک ساتھ تمام مرغیوں کو ذبح نہیں کرتی بلکہ ایک کے بعد دوسرے، تیسرے کو ذبح کرتی ہے تو ایسی صورت میں اگر کسی مسلمان یا صحیح العقیدہ اہل کتاب (یہودی، کرسچن) نے "بسم اللہ اللہ اکبر" پڑھ کر مشین کا بٹن دبایا تو جو جانور پہلے ذبح ہوا ہے وہ تو حلال ہوگا، اس کے بعد اس بٹن کے دبانے سے جو جانور ذبح ہونگے وہ حرام ہونگے کیونکہ ہر جانور کے ذبح سے پہلے "بسم اللہ اللہ اکبر" پڑھنا ضروری ہے البتہ اگر ہر جانور پر الگ الگ "بسم اللہ اللہ اکبر" پڑھ کر الگ الگ بٹن دبا کر پوری احتیاط سے ذبح کیا جائے تو اس طرح ذبح کیا ہوا جانور حلال ہوگا، تاہم اگر اس بلیڈ سے ایک دفعہ بٹن دبانے سے بیک وقت ایک ہی دفعہ میں کئی مرغیاں ذبح ہوتی ہوں تو یہ بھی حلال ہے ورنہ صرف پہلی دفعہ ذبح کی ہوئی مرغی حلال ہوگی۔

(٥) مرغی ذبح کرتے وقت اگر زندہ ہو اور اس کو ذبح کرنے کے بعد اس کی رگوں سے خون نکل کر بہہ جائے تو وہ حلال ہوگی، حلال ہونے کیلئے مرغی کا تڑپنا کوئی ضروری نہیں۔

(٦) چاول وغیرہ جیسے غذاؤں میں اگر کسی حرام چیز کی آمیزش کا یقین نہ ہو تو ان غذاؤں کا کھانا جائز اور درست ہے۔

کما فی الدر: وکل مکروہ أی کراھة التحریم (حرام) أی کالحرام فی العقوبة بالنار عند محمد (الی قولہ) وعندھما وھو الصحیح المختار، ومثلہ البدعة والشبھة إلی الحرام أقرب (الی قولہ) ویأثم بارتکابہ کما یأثم بترک الواجب الخ (٦/٣٣٧). واللہ أعلم ۔

سلیم اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١١ ربیع الاول ١٤٣٨ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاذ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٢ / ٣ / ١٤٣٨

دار الافتاء ٢٩٤٥٢ ١٤٣٨/٣/١٣
رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

13/12/16